U-4v

A 80.-
370/266

KHUSRAU. Bagh u bahar. Urdu transl. by
MIR AMMAN of the Qissah i-chahar. (darvesh ± 1822
(STOREY I/1 499)

<٦١>

Dr. M.A.R. Barker
Montreal Quebec Canada
Aug 11, 1964

baɡ o bəhar

trans. Mir əmmən dyhləvi
1801

MUL - 1, 243
copied after the Madras edition of 1822 (1237 AH)

copied by Səyyid ɡalyb
resident of Rajbəndəri, Town of kərəp(p)a
11 Jəmadyləwəl, 1263 AH

227 pp.
19 lines to a page

or in conventional Roman script:

Bāgh o Bahār
Mir Amman Dihlavī
copied by Sayyid Ghālib
resident of Rājbandarī in the Town of Karappā
11 Jamadā-ul-Awal 1263
April 27, 1847 AD

پایا اور تمنا دل کی بر آئی ۔ خدا سلامت رکھے ۔ اب یہاں سے کوچ کروں گا ۔ یہ سنتے ہی خواجہ کے
عقل و ہوش جاتے رہے ۔ بولا کہ اے فرزند ! ایسی بات مجھے نہ سناؤ ۔ کوئی دن غریب خانے
میں کرم فرماؤ ۔ بھلا یہ تو بتاؤ کہ تمہارا اسباب اور نوکر چاکر کہاں ہیں ؟ سوداگر
بچے نے کہا کہ مسافر کا گھر سرائے ہے ۔ انہیں وہیں چھوڑ کر میں آپ کے پاس آیا ہوں
خواجہ نے کہا کہ بھٹیارخانے میں رہنا مناسب نہیں ۔ میرا اس شہر میں اعتبار ہے
اور بڑا نام ہے ۔ جلد انہیں بلوا لو ۔ میں ایک مکان تمہارے اسباب کے لئے خالی
کر دیتا ہوں ۔ جو کچھ جنس لائے ہو میں دیکھوں ایسی تدبیر کروں گا کہ ۔
یہیں تمہیں بہت سا نفع ملے ۔ تم بھی خوش ہو گے اور سفر کے حرج مرج
سے بچو گے اور مجھے بھی چند روز رہنے سے اپنا احسان مند کرو گے
سوداگر بچے نے اوپری دل سے عذر کیا لیکن خواجہ نے پذیرا نہ کیا اور اپنے
گماشتے کو فرمایا کہ باربردار جلد بھجواؤ اور کاروان سرا سے ان کا اسباب منگوا کر
فلانے مکان میں رکھواؤ ۔ سوداگر بچے نے ایک زنگی غلام کو ان کے
ساتھ کر دیا کہ سب مال متاع لدوا کر لے آ اور آپ شام تلک خواجہ کے ساتھ بیٹھا
رہا ۔ جب گذری کا وقت ہو چکا اور دوکان بڑھائی خواجہ گھر کو چلا تب دونوں
غلاموں میں سے ایک نے کتے کو بغل میں لیا دوسرے نے کرسی اور قالیچہ اٹھا
لیا اور ان دونوں حبشی غلاموں نے اس پنجرے کو مزدوروں کے سر پر
دھرا دیا اور آپ پانچوں ہتھیار باندھے ساتھ ہوئے خواجہ سوداگر بچے کا
ہاتھ ہاتھ میں لئے باتیں کرتا ہوا حویلی میں آیا ۔ سوداگر بچے نے دیکھا کہ مکان
عالیشان لائق بادشاہوں یا امیروں کے ہے سب فرش چاندنی کا بچھا ہے

DU
S 4